آزاد شیرازی

افضل حق کے نام

افضل حق!! افضلِ ملّت !! وطن کے غمگسار
یاد میں تیری ہے ہر ذرہ وطن کا سوگوار

ریگ زارِ سندھ سے تا وادیٔ کشمیر دیکھ!
اٹھ ذرا! اور اٹھ کے اپنے خواب کی تعبیر دیکھ

تو نے جو دیکھا تھا انسانوں کی آزادی کا خواب
بن گیا وہ آج حیوانوں کی آزادی کا باب

مشرق و مغرب میں اب تک شیطنت کا راج ہے
ہاتھ سے انسان کی انسانیت تاراج ہے

تو سراپا فکر تھا، سرچشمۂ افکار تھا۔
کاروانِ حریت کا قافلہ سالار تھا۔

کیوں نہ ہو حاصل تجھے دیدارِ محبوبؐ خدا
زندگی بھر جن کی سیرت کا تو شیدائی رہا!

رونقِ ہنگامۂ احرار تیری ذات تھی
ذات تیری مطلعِ انوارِ صد برکات تھی

خدمتِ خلقِ خدا، مسلک ترا مشرب رہا
دیں ترا انسانیت، انسانیت مذہب ترا

جیسے سوتی ہے خزاں کی گود میں فصلِ بہار
تیری درویشی میں پوشیدہ تھا شاہی اقتدار

اٹھ ذرا مزدور کی قسمت جگانے کے لئے
ہے ضرورت تیری ہم کو ہر زمانے کے لئے